The

State Gazette

Rampur.

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

حصہ اوّل

نمبر ۱   جلد ۳۵

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

(۱)	علحدگی کوسی آبیاں۔	۲	(۷)	رہائی قیدیان۔	۴
(۲)	منظوری سفر خرچ افسران۔	۳و۴	(۸)	اضافہ افسر صاحبان پولیس۔	۵
(۳)	چارج عہدہ افسر دفتر تقسیم صیغہ جات	۳	(۹)	اضافہ گریڈ ٹیچران ہائی اسکول۔	۶
(۴)	منتقلی موٹر انجینیر صاحب۔	″	(۱۰)	اختیارات برخاستگی وغیرہ ملازمان مثل اختیارات افسر صاحبان صیغہ	۶، ۷، ۸
(۵)	قائمی سلسلہ ملازمت سکریٹری صاحب بہادر آرائش خانہ وجواہر خانہ۔	۴	(۱۱)	منظوری تعطیل سالگرہ ہمایون	″
(۶)	رخصت حسب ضابطہ جوڈیشل منسٹر بہادر	″	(۱۲)	معافی قید بنام ابو الحسن ضبط شدہ	″

SPR

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم - واقع ۱۱ نومبر ۱۹۳۳ء

سنہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدین خلاصہ کہ لوسی آیا ماموره خدمت عالیجناب صاحبزادہ سید ذوالفقار علیخان صاحب بہادر کی تنخواہ اور جگہ پر ناسور ہین لہذا حسب تحریر صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر مصدقہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر - پیشگاہ ہمایون سے حکم منظوری علیحدگی لوسی آیا شرف نفاذ پائے

حکم

بموجب رپورٹ - لوسی آیا کی علیحدگی کی منظوری دیجاتی ہے اس قسم کے کاغذات جن کا تصفیہ تحت اختیارات منسٹر صاحبان بہادر ہے - اجلاس مین بھیجنا ضروری نہین - باختیارات مفوضہ کارروائی ہونا مناسب ہے - کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون -

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جناب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہو بتعمیل حکم ہمایون کارروائی فرمائی جائے - ۱۲ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بغرض اجرائے احکام بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب سررشتہ صدر مرسل ہو - بعد اجرائے احکام اصل کاغذات بخدمت جناب صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر مرسل ہون

۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار - واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے - چونکہ منسٹرز کمیٹی مین تجویز منسلکہ کثرت آراء سے پاس ہوچکی ہے - لہذا حسب صراحت عرضداشت اون افسران صیغہ مال کو جنکی خدمات گورنمنٹ سے مستعار لیگئی ہین جوائننگ ٹائم کے واقعی مصارف سفر دلانے جانیکی منظوری دیجاتی ہے - حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو -

---

بتعمیل حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو - ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض	جناب عالی	میرساند

افسران صیغہ مال جنکے خدمات گورنمنٹ سے مستعار لیگئی ہین اونکے سفر خرچ جوائننگ ٹائم کا معاملہ پیشگاہ ہمایون سے تفویض کمیٹی منسٹرز فرمایا گیا تھا گورنمنٹ مین تبادلہ کیجالتین سے گو نہ کرایہ ملازم کو اور اسکے اہل وعیال اور بچون کا اور اسباب و موٹر و گھوڑے اور گاڑی کے لئے بڑی رقم ملتی ہے - حدود ریاست مین کوئی سفر خرچ نہین دیا جاتا البتہ بروقت تبادلہ گھوڑا کھال یا بیلی سفر خرچ ۲/۳ کرایہ ریل اور ریلوے موجب

شرح مقررہ ملتا ہے افسران یو-پی نے بسبب کثیر نقصان کے
باعث بموجب قواعد گورنمنٹ سفر خرچ جوائننگ ٹائم
ملنے کی استدعا کی ہے صاحب فائنس منسٹر بہادر نے
اپنی تحریر ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء مین یہ سفارش کی ہے
کہ وقتی مصارف سفر دئے جائین - جس درجہ مین ملازم
سفر کرنیکا مستحق ہو اوس کا کرایہ ریل معہ بی بی اور ناکتخدا
لڑکیون اور اون لڑکون کے جنکے مصارف کا وہ پورے
طور پر کفیل ہو اور جس قدر اسباب وہ ہمراہ لائے اوس کا
کرایہ اور کرایہ ملازمان و کرایہ تانگہ و صرفہ قلی بھی یا جائے
اس شرط پر کہ اہل و عیال ہمراہ آئین - یا چھ ماہ بعد تک
آجائین کمیٹی مین باہم گفتگو ہو کر منسٹر صاحبان بہادر نے
صاحب فائنس منسٹر بہادر کی تجویز سے اتفاق کیا ہے
لیکن صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے کثرت رائے
اس جانب ہوتے ہوئے تجویز پر دستخط کر دیے ہین
لیکن اپنی ذاتی رائے بموجب قواعد گورنمنٹ سفر خرچ
ملنے کی ظاہر کی ہے - تجویز کمیٹی منسٹرز ذریعہ عرضداشت
برائے صدور حکم حضور پرنور مین پیش ہے -
زیادہ حد ادب - آفتاب دولت و اقبال تابان باد

عرضی

ترقیمہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

روبکار - واقع ۱۴ نومبر ۱۹۳۳ء
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
صاحبزادہ عبدالصمد خان بہادر سی - آئی - ای - (صاحب
چیف منسٹر بہادر) رخصت سے واپس آگئے ہین لہذا
حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہین -

(۱) صاحبزادہ عبدالصمد خان بہادر سی - آئی - ای عہدہ
چیف منسٹر کا چارج کل صبح سے لے لین -
(۲) مسٹر سید بشیر حسین زیدی بہادر اپنے عہدہ سابق
پولیٹکل منسٹر پر واپس ہون - حسب ذیل صیغہ جات صاحب
پولیٹکل منسٹر بہادر کے سپرد کئے جاتے ہین -
(۱) محکمہ دار الانشاء و صدر - (۲) پولیس (۳) تعلیمات
(۴) پریس (۵) پبلسٹی بیورو -

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک ایک
نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر و دیگر نیز صاحبان بہادر
و افسران صیغہ جات ہائی کورٹ اور کونسل خاندان کو
بھیجی جائے - ایک نقل درج گزٹ ہو -

حکم - ۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء
مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے
صدور حکم مستقلی مسٹر کریم الدین موٹر انجینیر بمشاہرہ
موجودہ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار از ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء
بوجہ اختتام میعاد تقرری دو ماہ -

حکم
بموجب رپورٹ کریم الدین موٹر انجینیر کا بمشاہرہ مبلغ
ایک سو پچاس روپیہ ماہوار ماہانہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء سے مستقل
کیا جانا منظور ہے - کاغذات برائے اجرائے احکام
ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون
۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء

مزینہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم قائمی سلسلہ ملازمت مسٹر صدیق علیخانصاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ جو بحکم ہمایون ۱۱ جنوری ۱۹۳۳ء سے ملازمت سے سبکدوش کئے گئے تھے اور بحکم ۱۱ مارچ ۱۹۳۳ء بحال ہوئے۔ وہ ماہ ملازمت سے علحدہ رہے۔

حکم

بموجب رپورٹ مسٹر صدیق علیخان سکریٹری (بی) توشہ خانہ وغیرہ کا سلسلہ ملازمت سابقہ قایم رکھا جانا منظور ہے ایام علحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نبتائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء

مزینہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم (۵ و ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء) مطلوبہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بغرض روانگی مرادآباد بضرورت ذاتی وصدور حکم نسبت انتظام کام صاحب بہادر موصوف۔

حکم

بموجب رپورٹ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی دو روز کی رخصت اتفاقیہ منظور رہی۔ ایام رخصت میں علاوہ کام متعلقہ کے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے کام کے صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر ذمہ دار رہیں گے کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نبتائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔

واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایون مفصلہ ذیل قیدیان کو پروردشاہ قید سے رہا کیا جانا منظور ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل بروز سالگرہ قیدیان کو حسب ضابطہ رہا کرکے تعمیلی رپورٹ پیش کریں۔

(۱) امام الدین ولد نورالدین۔	جرم دفعہ ۴۵۷ ت
(۲) ممتاز احمد ولد مقبول احمد۔	جرم دفعہ $\frac{۳۲۴}{۱۰۹}$ ت
(۳) واحد علیخان ولد حسن علیخان۔	جرم دفعہ ۴۸۰ ت
(۴) روز جان ولد نیاز محمد۔	جرم دفعہ ۳۲۷ ت
(۵) عبدالرحیم خان عرف دنو خان ولد نیاز علی خان۔	جرم دفعہ ۳۲۵ ت
(۶) جھنا ولد مسکین۔	جرم دفعہ $\frac{۳۹۲}{۴۱۱}$ / ۲۶

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار ہذا جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو نبتائے حکم ہمایون کارروائی فرمائی جائے۔ سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

(تاریخ ۹ نومبر ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکم)

وضعداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ بموجب رپورٹ احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں:۔

(۱) انسپکٹر علاقہ کی خالی آسامی پر شرف الدینخان نائب کوتوال بشاہرہ ستر روپیہ تبدیل ہوں۔ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس جگہ کا باختیار خود مناسب انتظام کر دیں

(۲) پولیس میں کانسٹبلان کی کمی ہے۔ پچاس کانسٹبلان کا جدید تقرر بشاہرہ دس روپیہ فی کس کے حساب سے منظور کیا جاتا ہے۔ تقرر کی کارروائی جلد کیجائے۔

(۳) ریاست کے دو ملازمان منشی امجد علیخاں سپرنٹنڈنٹ پولیس اور منشی شرف الدینخان کوتوال کو گورنمنٹ سے انڈین پولیس میڈل عطا ہوئے ہیں جس کے صلہ میں بابت دوام اقبال دونوں افسران مذکورہ بالا کے پندرہ روپیہ ماہوار فی کس پرورش از یوم عطائے تمغہ منظور فرماتے ہیں

(۴) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی موٹر کے واسطے ایک موٹر ڈرائیور مشاہرہ دار بیس روپیہ اور ایک کلینر مشاہرہ دار آٹھ روپیہ کا تقرر یکم اکتوبر سے منظور ہے

(۵) مشاہرات کے مصارف مفصلہ بالا کے علاوہ بتفصیل ذیل مدات صادرہ کے مصارف کی بجٹ پولیس میں مزید ضرورت ہے۔

(۱) وردی کانسٹبلان جدید پچاس کس — [illegible]

(۲) وردی موٹر ڈرائیور صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس برائے موسم گرما و سرما۔ — [illegible]

(۳) مصارف رائڈنگ کیڈٹس — [illegible]

(۴) مصارف موٹر بحساب ساٹھ روپیہ ماہوار من ابتدائے اکتوبر ۱۹۳۳ء — [illegible]

[illegible]

(۶) برائے مصارف مصرحہ تا اختتام سال حسب صراحت ذیل مشاہرات میں ضرورت ہے۔

(۱) تنخواہ انسپکٹر علاقہ بحساب ستر روپیہ ماہوار برائے ساڑھے چار ماہ — [illegible]

(۲) تنخواہ پچاس کانسٹبلان برائے ساڑھے چار ماہ بحساب فی کس دس روپیہ ماہانہ — [illegible]

(۳) مصارف الاونس دو عدد میڈل بحساب پندرہ روپیہ ماہوار فی کس برائے پندرہ ماہ از یکم جنوری ۱۹۳۳ء — [illegible]

(۴) تنخواہ موٹر ڈرائیور و کلینر برائے چھ ماہ بحساب [illegible] ماہوار — [illegible]

[illegible]

(۷) انتظام مصرحہ بالا میں بمد مشاہرات [illegible] اور بمدات صادرہ مبلغ [illegible] جملگی [illegible] کی ضرورت ہے۔ اس وقت بجٹ پولیس کی مد مشاہرات میں مبلغ [illegible] کی بچت ہے رقم بچت کی مجرائی کے بعد مد مشاہرات بجٹ پولیس میں [illegible] اور دیگر مدات میں [illegible] جملہ [illegible] کی منتقلی رقم امانت شدہ خزانہ مولہ روبکار اجلاس مجریہ یکم ستمبر ۱۹۳۳ء میں سے منظور کیجاتی ہے

منتقلی رقوم کا اجلاس ہمایوں میں نوٹ کر لیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام ضابطہ پولیٹیکل منسٹر بہادر کی خدمت میں بھیجدیئے جائیں

۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار :- واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ آٹھ ہیڈ ماسٹران کو بعد احسنت تحت اضافہ گریڈ دیا جانا منظور ہے۔

	اضافہ	جس تاریخ سے ملنا شروع ہوگا
۱۔ سید کاظم حسین ایم اے بی ٹی۔	عـہ	۸ر جولائی ۱۹۳۳ء
۲۔ وزیر احمد خاں ایم اے بی ٹی۔	عـہ	۲ر اگست ۱۹۳۳ء
۳۔ ہدایت علیخاں بی اے سی ٹی	صہ	۹ر جولائی ۱۹۳۳ء
۴۔ بشیر الدین ایف اے سی ٹی	صہ	۸ر " "
۵۔ سید سفارش حسین اے سی ٹی	صہ	۸ر " "
۶۔ سید تصدق حسین ایف او سی ٹی	صہ	۲۰ر " "
۷۔ جانکی پرشاد بی اے	صہ	۳۱ر " "
۸۔ عزیز الرحمن خاں قریشی بی اے ایل ٹی	عـہ	۱۱ر اگست ۱۹۳۳ء

علاوہ ہیڈ ماسٹران مذکورہ بالا کے ماسٹر نبی شاہ کو اکہتر روپیہ تنخواہ اور دس روپیہ سالانہ اضافہ گریڈ کا تا ایکسو پچاس روپیہ انتہائی تنخواہ دیا جانا منظور ہے۔ الاؤنس ماسٹر نبی شاہ مبلغ ستر روپیہ ماہوار مسدود کیا جائے۔

ماسٹر ضیغم حسین کو مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ ابتدائی تنخواہ اور پانچ روپیہ سالانہ اضافہ گریڈ تا پچہتر روپیہ انتہائی تنخواہ دیا جانا منظور ہے۔

ماسٹر خورشید الاسلام کی موجودہ تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار میں مبلغ دس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

انتظام مصرحہ بالا میں مبلغ ساٹھ روپیہ کی تاختم سال مدت مشاہرات میں کمی رہتی ہے۔

بجٹ ہائی اسکول کی مد برقی روشنی سے مد مشاہرات میں مبلغ ساٹھ روپیہ کی منتقلی کردیجائے۔ منتقلی رقم کا اجلاس ہمایوں میں نوٹ کر لیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- واقع ۱۷ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

رپورٹ مناسب ہے۔ مینیل اسٹاف کے تقرر کے اختیارات جسطرح افسران صیغہ کو تھے بدستور رہینگے۔ مینیل اسٹاف کے متعلق سروسز سلکشن بورڈ میں درخواستیں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

جز عرض | میر ساتھ (?)

جناب عالی

فرمان ہمایوں مصدرہ ۵ر اکتوبر ۱۹۳۳ء میں حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ باشندگان رامپور کو محکمہ کی ملازمت میں ترجیح دیجائے۔ اور کوئی شخص بلا منظوری اجلاس ہمایوں نہ رکھا جائے۔ نیز بحکم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۳۳ء سروسز سلکشن بورڈ قائم فرمایا گیا ہے اور حکم ہے کہ افسران صیغہ جات کے ماتحت جن آسامیان کا انتظام درپیش ہو انکے متعلق سروسز سلکشن بورڈ سے تجویز ہو کر تقرر کی کارروائی عمل میں آئے۔ مینیل اسٹاف چپراسی۔ کہاران وغیرہ کے انتظام کے متعلق صیغہ جات سے کاغذات سروسز سلکشن بورڈ میں

بھیجے گئے تھے۔ بورڈ کا معروضہ ہے کہ کہاروں کی جگہ کی استدعا کی بابت کوئی درخواست بورڈ میں نہیں گذری ہے ایسی صورت میں انتخاب سے مجبوری ہے۔ بورڈ نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ فرمان اجلاس ہمایوں کی عبارت سے یہی مفہوم ہوسکتا ہے کہ بورڈ سے تعلق ایسی ملازمتوں کا ہے کہ جو اہل قسلم وغیرہ سے ہوں۔ ملازمان ادنیٰ کی ملازمتوں کا منشاء مترشح نہیں ہوتا۔ نیز منیل اسٹاف کی بابت بورڈ سے انتخاب ہو کر تقرر کئے جانے کی حالت میں حرج کار سرکار کا اندیشہ ہے او منیل اسٹاف کی جگہوں کیلئے زیادہ تر عرائض اہل رامپور کا ہی گذرتی ہیں۔ بنابرآن صاحب فائنانس منسٹر بہادر جیر مین وصاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ممبر کی رائے ہے کہ منیل اسٹاف کے تقرر کا اختیار حسب طریق افسران صیغہ کو تہا بدستور رہے۔ بورڈ سے منیل اسٹاف کی اسامیوں کے انتخاب کی ضرورت نہیں ہے جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔

ز تنخواہ کو بھی صاحب فائنانس منسٹر بہادر جیر مین وصاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ممبر کی رائے سے اتفاق ہے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت اقبال تاباں باد۔

حضور
عکس از تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دیگر کاغذات شمول لہذا برائے کارروائی بیشو بات متعلق کو بھیجے جائیں۔ درج گزٹ ہو۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:-
واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان اعلیٰ دام اقبالہم وحکمہم

امسال ۱۷ر نومبر ۱۹۳۳ء کو سالگرہ ہمایوں کی تعطیل جمعہ کی تعطیل میں شامل ہوگئی ہے لہذا ۱۸ر نومبر ۱۹۳۳ء یوم شنبہ کی تعطیل عام برائے جملہ دفاتر و مدارس منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فی الفور احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:-
واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وحکمہم

بتقریب جشن سالگرہ ہمایوں جن قیدیان جیل کے نصف ایام رہائی بابت نیک چلنی ۱۵ر مئی ۱۹۳۳ء کو ضبط کئے گئے ہیں۔ معاف وبحال کئے جاتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل پورے ایام نیک چلنی محسوب کئے جانے کا حسب ضابطہ عملدرآمد کرادیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

روبکار ہذا جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ بنشائے حکم ہمایوں کارروائی فرمائی جائے۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایوں میجر صاحبزادہ سید محمد ذوالفقار علی خان بہادر اور میجر صاحبزادہ سید عبدالکریم خان بہادر کو "لفٹننٹ کرنل" کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

محکمہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بہ تقریب جشن سالگرہ ہمایوں میجر امتیاز حسین کمانڈنگ افسر تھرڈ رامپور رجمنٹ انفنٹری کو "لفٹننٹ کرنل" کا رینک عطا کیا جاتا ہے۔

تنخواہ کے بارہ میں صاحب آرمی منسٹر بہادر بجٹ پر غور کرکے رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔